مولانا عبدالمعبود

باغ و بہار شخصیت

حضرت علامہ مولانا ابراہیم فانی نوراللہ مرقدہٗ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مایۂ ناز ،کہنہ مشق اور ہر دلعزیز استادالحدیث اورمدرس تھے ، جوحقانیہ کی شان ،آن اور جان کی حیثیت کے حامل تھے،مدرسین کے منظورِنظر اور محبوب ترین استاداور طلبہ کے انتہائی شفیق مربی تھے۔

حضرت مولانا موصوف کوقدرت نے گونا گوں اوصاف سے بہرہ ور فرمایا تھا ان کی ذات ستودہ صفات جہاں علوم وفنون کی بحر بیکراں تھی ،وہاں وہ شعرادب میں بھی مقام رفیع پر فائز تھے ،دارالعلوم حقانیہ جیسے رُشد وہدایت کے عظیم الشان مرکز میں بیٹھ کرعلوم ومعارف کے دریا بہاتے رہے ۔اورتشنگانِ علوم نبوت کوسیراب کرنے میں فقید المثال خدمات انجام دیتے رہے اسی طرح اپنے احساسات ،نظریات ،تفکرات اور معارف وحقائق کواشعار کی سلکِ مرواریدی میں پروکرملت اسلامیہ سے دادتحسین کے تمغے وصول کرتے رہے۔

خالقِ کائنات نے مولانا موصوف کوایسی مرنجانِ مرنجی طبیعت مرحمت فرمائی تھی کہ ہر محفل کے چراغ ،ہر مجلس کے صدرنشین اور ہراجتماع کے گل سرسبد قرار پاتے تھے اپنی باغ وبہار طبیعت سے ہرکسی کا دل موہ لیتے تھے۔

درس وتدریس میں لب ولہجہ اورانداز تکلم اس قدر موثر اور دلنشین ہوتا کہ طلبہ آپ کے گرویدہ اورشیدائی بن جاتے ۔مغلق اور لاینحل عبارات حل کرنے میں بے حد سادہ اور عام فہم اسلوب اختیار کرتے جس سے مفہوم وتوضیح طلبہ کےقلوب میں پیوست ہوجاتی۔

حضرت مولانا فانی رحمۃ اللہ علیہ،حضورانور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان ذیشان کے بجاطور پر مستحق تھے "اوعلم ینتفع بہ" انہوں نے درس وتدریس کے ذریعے ایسی قندیل روشن کی ہے جس کی ضیاء بادکرنیں انشاء اللہ، تاابدتابندہ رہیں گی اوران کا یہ عمل صالح بالیقین جنت الفردوس میں ان کی بلندی درجات کا موجب ہوگا۔

جس زمانہ میں اخوانم مولوی محمد عبدالواحد اختر جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مجلّہ الحق کی کتابت کی خدمت انجام دیا کرتے تھے راقم الحروف ان کی ملاقات کے لئے جامعہ حقانیہ میں حاضر ہوتا رہاہے ۔ان ہی کے ذریعے حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی زیدہ مجدہ سے تعلق خاطر قائم ہوا۔اورحقانی صاحب کی وساطت سے حضرت مولانا محمد ابراہیم فانیؔ سے ملاقات کا سلسلہ چل نکلا ،پھر ان کی شریں کلامی سے محظوظ ہونا مقدر ہوا۔موصوف کا کلام اکثر بیشتر ماہنامہ ''القاسم'' میں نظرنواز ہوتا اوراس کی حلاوت اور چاشنی سے مسرور ہوتا۔آج ہم سب ان کی بلندی درجات کے لئے بارگاہ الٰہی میں دست دعا ہیں ،اللہ پاک ان پر اپنی خصوصی رحمتوں کا نزول فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے ۔آمین .... (مولانا عبدالمعبودؔ راولپنڈی)